سوال

(263) سورۃ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت اور اس کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسنون دعاؤں کے بعض مجموعوں میں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث درج ہے کہ جو کوئی صبح کے وقت تین دفعہ اعوذ باللہ السمیع العلیم اور ایک دفعہ سورۃ الحشر کی تین آیات مبارکہ : ہواللہ سے ہوالعزیز الحکیم (۲۲تا۲٤) پڑھے ۔ تو ستر ہزار فرشتے مقرر کردئے جاتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اگر وہ اس روز مرجائے تو اسے شہادت کا ثواب حاصل ہوگا اور جو کوئی شام کے وقت یہ وظیفہ پڑھتا ہے وہ بھی یہی مرتبہ حاصل کرتا ہے ۔ یہ حدیث ، حدیث کی کون سی کتاب میں درج ہے آیا یہ صحیح ہے یا ضعیف وناقابل عمل ہے ؟ (محمد اسلم طاہر محمدی ، لاہور کینٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت درج ذیل کتابوں میں "ابواحمد الزبیري عن خالد بن طهمان ابی العلاء : حدثنی نافع بن ابی نافع عن معقل بن یسار" مروی ہے : (سنن الترمذی ، کتاب فضائل القرآن باب 22 ح 2922 بتحقیقی ومسند احمد 5/26 ح 2057 ، سنن الداری 2/458 ح 3428 وعمل الیوم واللیلہ لابن السنی ح 80) عجالة الراغب المتمنی / بتحقیق الشیخ سلیم بن عید ابی اسامہ الہلالی 1/131 ح 81 ، المعجم الکبیر للطبرانی 20/229 ح 537 کتاب الدعالہ 2/934 ح 308 شعب الایمان للبیہقی : 2502 نتائج الافکار لابن حجر 2/405 فضائل القرآن لابن الضریس ص 104 ح 230 ، الکشف والبیان للثعلبی : ہذا تفسیرہ 9/289 تہذیب الکمال للمزنی 19/31 معالم التنزیل للبغوی 4/327 ، لامالی بشران 109/203 التدوین فی اخبار قزوین للرافعی 2/495 بحوالہ الشیخ الہلالی)

کتاب الدعاء کے محقق اور حافظ ہیثمی کی نافع بن ابی نافع پر جرح صحیح نہیں ہے ۔

قول راجح میں نافع ثقہ ہیں انھیں یحیی بن معین (تاریخ الدوری : 851) نے ثقہ قرار دیا ہے ۔

خالد بن طہمان سچا مگر اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ (صدوق ' ضعیف من جهة اختلاطه کما حققته فی تخریج سنن الترمذي : ۲۹۳۲ ثم کتبته بالاختصار) اور یہ قطعاً ثابت نہیں ہے کہ اس نے اختلاط سے پہلے یہ حدیث بیان کی ہو لہذا یہ سند ضعیف ہے ، شیخ البانیؒ نے اس روایت کی جرح کی ہے ۔

(دیکھئے ارواہ الغلیل 2/58 تحت ح 342)

اس روایت کی تائید میں کوئی صحیح یا حسن روایت موجود نہیں ہے (دیکھئے نتائج الافکار 2/402)

اور حق یہی ہے کہ یہ روایت ضعیف ہونے کی وجہ سے قابل عمل نہیں ہے۔ وما علینا الا البلاغ (شہادت، نومبر 2004)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الدعاء۔ صفحہ 491

محدث فتویٰ